© rasailojaraid.com

جیسا کہ تمام اہلِ تحقیق پر منکشف ہے اور راقم اپنے سابقہ متعدد مضامین میں اس امر پر تفصیلی بحث کر چکا ہے۔ علامہ ھیثمی رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث کی تحسین میں خطا کی ہے۔

علامہ ھیثمیؒ کی اتباع میں شیخ محمد ناصر الدین الالبانی حفظہ اللہ نے اوّلاً اس حدیث کو "صحیح جامع الصغیر"[1] میں وارد کر کے اس پر "حسن" ہونے کا حکم لگایا تھا۔ بعدہٗ جب آں موصوف پر اس کا حال منکشف ہوا تو آپ نے نہ صرف اس حدیث کو "ضعیف جامع الصغیر" میں درج کیا بلکہ اپنی دوسری کتاب "سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعۃ"[2] میں وارد کر کے اس پر "بہت زیادہ ضعیف" ہونے کا حکم لگایا ہے، فجزاہ اللہ!

---

[1] صحیح جامع الصغیر للالبانی ج ۱ ص ۲۷۔

[2] سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ والموضوعۃ للالبانی ج ۳ ص ۵۶۹۔

شعروادب

پروفیسر اسرار احمد سہاوری

مدینۃ النبیؐ

ہے راہِ شہرِ مدینہ تمام تر گلزار
ہر ایک ذرہ ہے اس راہ کا فلک آثار

کہاں سے لائے کوئی تیری منزلوں کی بہار
جہاں پہ ملتا ہے قلبِ حزیں کو جا کے قرار

جلا دیئے ہیں سرِ راہ روشنی کے چراغ
قدم قدم پہ برستی ہے نکہتوں کی پھوار

نشانِ پا ہیں یہاں آگہی کے سرچشمے
چمن چمن ہے دیارِ نبیؐ کی راہ گزار

سرور و کیف سا رہتا ہے قلبِ محزوں میں
نگاہِ جلوۂ پُر نور سے مری سرشار

کدورتوں سے ہے خالی بشر کا قلب و دماغ
کچھ ایسی روح فزا ہے ترے چمن کی بہار

بجا ہے صحنِ حرم کے لیے اگر میں کہوں
یہی ہے سارے زمانے میں گلشنِ بے خار

فضائے شہرِ مدینہ بہار آگیں ہے
ہر ایک کوچہ و برزن ہے گلستاں بہ کنار

نبیؐ کے شہر کی یہ کیا کرشمہ کاری ہے
کہ زخم دل بھی بھلا بیٹھتے ہیں سینہ فگار

فلک پہ ماہِ منور کو رشک ہوتا ہے
ہر ایک ذرہ یہاں کا ہے مصدرِ انوار

نبیؐ کو عشق تھا امت سے اپنی اس درجہ
بہ وقتِ نزع وہی بن گیا تھا دل کی پکار

ہے راہِ حق کے مسافر پہ یہ کرم اسرار
کہ ساری راہِ مدینہ کا عنبریں ہے غبار

© rasailojaraid.com